تِل

2024

پیداواری منصوبہ

بہار سیڈ ہر قدم کسان کے ساتھ

www.baharseed.com

info@baharseed.com

پیداواری منصوبہ تل 2024

تل خریف کی ایک اہم تیلدار فصل ہے۔اس کے بیج میں 50 فیصد سے زیادہ اعلیٰ خصوصیات کا حامل خوردنی تیل اور 22 فیصد سے زیادہ اچھی قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔اس کے علاوہ اس میں مفید اجزاء پائے جاتے ہیں اور اس کے تیل کی خصوصیات بہت حد تک زیتون کے تیل سے ملتی ہیں۔اسی لئے یہ غذائی اہمیت کا حامل ہے۔تلوں کا تیل ادویات سازی اور اعلیٰ قسم کے صابن،عطریات، کاربن پیپر بنانے کے کام بھی آتا ہے۔اس کو 5 تا 10 فیصد تک کسی دوسرے خوردنی تیل میں ملا کر کھانے سے انسانی صحت کے لئے تیل کی ادویاتی افادیت بڑھ جاتی ہے۔اس کے علاوہ تلوں کا استعمال فاسٹ فوڈ اور بیکری مصنوعات میں بھی ہوتا ہے۔تلوں والے نان بھی ہمارے ہاں بہت مقبول ہیں۔اس کی کھلی مویشیوں اور مرغیوں کی بہترین خوراک ہے۔انہی خصوصیات کی وجہ سے تلوں کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔اسے بیرون ملک برآمد کر کے زر مبادلہ بھی کمایا جا رہا ہے۔یہ فصل اب منافع بخش نقد آور فصل کا درجہ اختیار کر رہی ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں تلوں کے زیر کاشت رقبہ،کل پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار کی تفصیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں تل کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		پیداوار	اوسط پیداوار	
	(ہزار ہیکٹر)	(ہزار ایکڑ)	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2019-20	121.81	301.00	55.46	455.29	4.61
2020-21	148.86	367.84	90.66	608.83	6.16
2021-22	176.85	437.00	115.8	654.81	6.62
2022-23	245.70	607.12	148.22	603.26	6.10
2023-24	376.32	929.94	287.37	764.00	7.73

2023-24 میں رقبہ میں اضافہ کے اسباب

گذشتہ سال کاشتکاروں کو فصل کا بہتر معاوضہ ملا اور حکومت کی طرف سے بیج پر سبسڈی دی گئی جس کی وجہ سے تل کے رقبہ میں پچھلے سال کی نسبت 53.2 فیصد اضافہ ہوا اور اس سے پیداوار میں 93.9 فی صد اضافہ ہوا نیز اوسط پیداوار میں بھی 26.72 فیصد اضافہ ہوا۔

تل کی سفارش کردہ اقسام

تل کی سفارش کردہ اقسام دو طرح کی ہیں یعنی یک شاخہ اور شاخ دار اقسام۔ان اقسام کی چیدہ چیدہ خصوصیات ذیل میں دی گئی ہیں۔

ایک شاخہ اقسام

1۔انمول تل

یہ ایک شاخہ قسم ہے،اس میں پھلیاں گچھوں کی صورت میں لگتی ہیں۔اس میں بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت تقریباً 25 من فی ایکڑ تک ہے۔

2۔ ٹی ایچ۔6

یہ ایک شاخہ اور کم دورانیے کی قسم ہے اس پر 30 تا35 دن کے بعد پھول آنا شروع ہو جاتے ہیں اور اس کی پھلیاں پودے کی چوٹی تک لگتی ہیں۔ یہ قسم120 دن میں پک جاتی ہے۔

شاخ دار اقسام

1۔ٹی ایس۔3

یہ شاخ دار چھوٹے قد والی کم دورانیے کی قسم ہے اور موسمی تبدیلیوں میں بھی بہتر کارکردگی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ نمی دار علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ یہ 90 تا100 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔

2۔ٹی ایس۔5

یہ شاخ دار اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے اس پر 40 تا45 دن بعد پھول آتے ہیں۔ یہ درمیانی دورانیے کی قسم ہے اور 120 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔

3۔بلیک کنگ (Black-king)

یہ شاخ دار کالے رنگ کے بیجوں والی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی اچھی پیداوار کی حامل نئی قسم ہے جو110 تا115 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔تلوں کی یہ قسم ادویات سازی کے لئے موزوں ہے۔

4۔ نیاب تل۔2016

تل کی یہ قسم بھی شاخ دار ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اس کا تنا مضبوط ہوتا ہے اور فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ یہ قسم 95 تا100 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔اس کے پودے کا رنگ ہلکا سبز ہے اور بیج کا رنگ چمکدار سفید (Shining white) ہے۔اس کے پودے پر 200 تا300 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

5۔ نیاب ملینیم

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار سفید تل کی قسم ہے۔ زیادہ پھل اور تنا مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ اس قسم میں پھلیوں کا درمیانی فاصلہ بہت قریب رہتا ہے جس کی وجہ سے دوسری اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم 100 تا105 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔300 تا400 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

6۔ نیاب پرل

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار قسم ہے اور اس کا تنا مضبوط ہونے کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ قسم 100 تا115 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔اس کے پتوں کا رنگ گہرا سبز (Dark green) ہے۔اس کے پودے پر 7 سے 14 شاخیں فی پودا ہوتی ہیں اور 200 تا300 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

سفارش کردہ اقسام کا وقت کاشت اور شرح بیج

تل کی مختلف اقسام کے لئے تل کا وقتِ کاشت ذیل میں دیا گیا ہے

نمبر شمار	اقسام	وقتِ کاشت	قطاروں کا باہمی فاصلہ	پودوں کا باہمی فاصلہ	شرح بیج فی ایکڑ
1	ٹی ایس-3، ٹی ایس-5	کیم اپریل تا 15 جون	دو تا اڑھائی فٹ	8 تا 10 انچ	ایک تا ڈیڑھ کلوگرام
2	ٹی ایچ-6، انمول تل	15 اپریل تا 15 جون	ڈیڑھ تا دو فٹ	4 تا 6 انچ	ڈیڑھ تا دو کلوگرام
3	بلیک کنگ	15 اپریل تا 15 جون	دو فٹ	6 تا 9 انچ	ایک تا ڈیڑھ کلوگرام
4	نیاب پرل	15 اپریل تا 31 جولائی	اڑھائی فٹ	10 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
5	نیاب تل-2016	15 اپریل تا 10 اگست	اڑھائی فٹ	10 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
6	نیاب میلینیم	15 جون تا 31 جولائی	اڑھائی فٹ	10 تا 12 انچ	ایک کلوگرام

- اپنے علاقے، زمین کی نوعیت اور موسمی صورتِ حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے وقتِ کاشت میں مناسب ردوبدل کر لیں
- موسمی پیشین گوئی کو دیکھتے ہوئے فصل کی بوائی اس طرح کریں کہ بوائی کے بعد اگاؤ ہونے تک بارش متوقع نہ ہو
- بارانی علاقوں میں اپریل و مئی میں بارش کے بعد تر وتر کھیت میں تل کی کاشت کی جائے تاکہ اگاؤ اچھا ہو سکے
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے مئی کا مہینہ موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں

موزوں زمین

درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمین تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ زیادہ ریتلی، سیم و تھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

زمین کی تیاری

دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ زمین کی ہمواری بذریعہ لیزر لینڈ لیولر کریں تاکہ کھیت میں ایک جیسا وتر برقرار رہے اور فصل کا اُگاؤ اور نشوونما بہتر ہو۔ بارانی علاقہ جات میں بارش کے بعد وتر آنے پر دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین تیار کر لیں۔

تل کی بوائی کے لئے کھیت کا وتر

تل کی بوائی کے لئے کھیت کا تر وتر ہونا بہت ضروری ہے۔ ورنہ اُگاؤ متاثر ہوگا۔ اس طرح کم بارش کے وتر میں بوائی ہرگز نہ کریں۔

طریقہ کاشت

زمین کو اچھی طرح تیار اور ہموار کر کے تر وتر میں فصل کی بوائی بذریعہ سنگل رو ڈرل یا سمال سیڈ ڈرل صبح کے وقت یا شام کے وقت جب گرمی کی شدت کم ہو کریں۔ ڈرل سے کاشت کی صورت میں اس کی ایک پور بند اور اگلی کھلی رکھیں تا کہ قطاروں کا آپس میں مطلوبہ فاصلہ حاصل ہو جائے۔ پور کا سوراخ کم سے کم کر دیں اور ایک ایکڑ کے بیج کو 6 تا 8 کلوگرام ریت یا باریک مٹی میں اچھی طرح ملا کر بیج والے خانے میں ڈال کر ڈرل کریں۔ یاد رہے کہ بیج کو دوران کاشت کسی ڈنڈے سے ہلاتے یا مکس کرتے رہیں اور خیال رکھیں کہ ڈرل چوک (بند) نہ ہونے پائے۔ اگر ڈرل میسر نہ ہو تو 2 تا 3 کلوگرام ریت یا باریک مٹی بیج میں اچھی طرح ملا کر ایک دفعہ کھیت کے ایک رخ اور دوسری دفعہ دوسرے رخ چھٹہ دیں تا کہ بیج اچھی طرح یکساں فاصلے پر بکھر جائے اور ہاکا ہل سہاگہ چلا کر بیج کو کھیت میں ملا دیں۔

نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب ملینیم کھلی لائنوں میں کاشت کے لیے موزوں اقسام ہیں۔ ان اقسام میں پودوں کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے اس لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ جب فصل کا قد تقریباً 6 انچ ہو جائے تو 7 تا 15 دن کے وقفہ سے 3 تا 4 گوڈیاں کریں۔ جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو ٹریکٹر رجر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔

بیج کی گہرائی

بوائی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج کی گہرائی تقریباً ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔

چھٹے کے بعد کھیلیاں بنانا

زیادہ بارش والے علاقوں اور پکی زمینوں میں تل کے بیج کا چھٹہ کرنے کے بعد رجر کے ساتھ کھیلیاں بنا دیں اور پھالوں کا درمیانی فاصلہ ساڑھے 3 فٹ رکھیں۔ رجر کے پیچھے سہاگے کی طرح لکڑی کا بالا باندھ لیں تا کہ وٹوں کی اوپری سطح ہموار ہو اور بیج کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ پڑ جائے۔ اس سے بارشوں کے نقصان کا احتمال کم اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طریقہ کاشت کے لئے ایک پلانٹر مشین رجر کم سیڈر (Ridger cum Seeder) کے نام سے مختلف کمپنیوں نے متعارف کروائی ہے جو مارکیٹ میں دستیاب ہے۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیے کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں کھاد کا استعمال مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق کریں۔

تل کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات

مقدار اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط پہلے پانی کے ساتھ	نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط دوسرے پانی کیساتھ
34	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	پونی بوری نائٹروفاس + پونے دو بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ

نوٹ

- بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار بارش کے ساتھ دو اقساط میں استعمال کریں
- مندرجہ بالا عناصر کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لئے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں

چھدرائی

جب فصل چار پتے نکال لے تو چھدرائی کریں اور پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ رکھیں۔ پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی اور پانی کے بعد وتر آنے پر دوسری گوڈی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

ڈرل سے کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 800 تا 1000 ملی لیٹر فی 120 لیٹر پانی میں ملا کر بوائی کے فوراً بعد سپرے کریں۔ بارش کی صورت میں بعض اوقات زہر فصل پر تھوڑا سا برا اثر ڈالتی ہے لیکن بعد میں پودے تندرست اور

صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بوائی سے پہلے موسمی پیشین گوئی کو ضرور مدِ نظر رکھیں اور اگر بارش متوقع ہو تو زہر کی مقدار اس کے مطابق رکھیں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال کے ایک ماہ بعد ایک گوڈی بھی کریں۔ دوسری صورت میں پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 1200 ملی لیٹر فی ایکڑ کاشت سے قبل کچی راونی کے ساتھ سپرے کر کے زمین میں ملا دیں اور وتر آنے پر ہل چلا کر زمین کھلی چھوڑ دیں۔ دو ہفتے بعد دوبارہ راونی کریں اور وتر آنے پر تل کاشت کر دیں۔

آبپاشی

آبپاشی کا انحصار زمین کی قسم اور موسمی حالات پر ہے۔ کھیلیوں پر کاشتہ فصل کو پہلا پانی موسم کی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُگاؤ مکمل ہونے کے 15 تا 20 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ عام طور پر فصل کو 2 تا 3 پانی لگانے پڑتے ہیں۔ ہموار کھیت میں کاشت کی صورت میں پہلا پانی موسم کی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُگاؤ مکمل ہونے کے 40 تا 45 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ پانی ہلکا لگائیں۔ اس صورت میں فصل کو عام طور پر چار تا پانچ مرتبہ آبپاشی کرنا پڑتی ہے۔ پھلیاں بننے کے دوران اگر موسم خشک رہے تو فصل کی ضرورت کے مطابق ایک تا دو مرتبہ آبپاشی کی جا سکتی ہے۔ آبپاشی ترجیحاً صبح یا شام کے وقت کریں۔

زیادہ بارش کی صورت میں

زیادہ بارش کی صورت میں فالتو پانی کھیت سے فوری نکال دیں تاکہ پانی کھیت میں کھڑا رہنے کی وجہ سے فصل کا نقصان نہ ہو۔

کٹائی

تل کی فصل تقریباً 100 تا 120 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب پودوں کی نچلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہو جائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار پڑ پر سیدھے کھڑے کر دیں۔ اس طرح ان میں روشنی اور ہوا کا گزر آسانی سے ہو سکے گا اور باقی ماندہ کچی پھلیاں بھی پک جائیں گی۔ پڑ بناتے وقت اس کی مناسب صفائی اور لپائی کریں اور کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لئے اس کے اردگرد سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ پھلیاں خشک ہونے پر ان کو جھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفے وقفے سے دو تین دفعہ دوہرائیں تاکہ بیج مکمل طور پر علیٰحدہ ہو جائے۔ بیج کو دو تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب ان میں نمی 8 تا 10 فیصد رہ جائے تو صاف کر کے ذخیرہ کر لیں۔

فصلات پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات

ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی بیشی اور بے وقت اور غیر متوقع بارشوں کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور محکمانہ سفارشات کی روشنی میں تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔ ضرورت سے زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ خشک سالی وزیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کیمطابق آبپاشی کریں۔ مختلف کاشتی عوامل کو بروئے کار لاتے وقت موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔

تل کی بیماریاں اور ان کا انسداد

بیماری کا نام	بیماری کا تعارف اور علامات	استمرار اور پھیلاؤ	انسداد/علاج
جڑ اور تنے کی سڑن (Stem/Root Rot)/ Charcoal rot موجب: پھپھوندی: میکرو فومینا فزیو لائینا (Macrophomina phaseolina)	اس پھپھوندی کے تخم ریزے (Spore) زمین میں رہ کر پرورش پاتے ہیں اور پودے کی افزائش کے وقت حملہ کرتے ہیں۔ بیماری کی صورت میں پودے کا تنا گلنے کے ساتھ ساتھ سوکھ کر سیاہ رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ پھپھوندی کے تخم ریزے چھوٹے چھوٹے کالے دھبوں کی شکل میں تنے پر دیکھے جا سکتے ہیں۔	■ بذریعہ زمین ■ خس وخاشاک ■ بذریعہ بیج	■ متاثرہ کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کے ادل بدل کے طریقہ پر عمل کریں ■ فصل کو سوکا نہ آنے دیں ■ پانی لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ وٹ کے اوپر تک پانی نہ جائے
اکھیڑا یا مرجھاؤ (Wilt) موجب: پھپھوندی: فیوزیریم آکسی سپورم (Fusarium oxysporum)	ابتدائی طور پر پودے کی جڑیں گلنا شروع ہوتی ہیں۔ بعد میں پودے آہستہ آہستہ مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔ آخر کار پورا پودا خشک ہو جاتا ہے۔ پانی کی کمی سے بھی یہ علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر پانی دینے سے پودا دوبارہ بڑھنے لگتا ہے۔ بیماری کی صورت میں پودا پانی دینے سے صحت یاب نہیں ہوتا بلکہ بالکل سوکھ جاتا ہے۔	■ بذریعہ زمین ■ بیمار پودے کے خس وخاشاک زمین میں دبے رہنے سے ■ بذریعہ بیج	■ فصل کو سوکا نہ آنے دیں ■ فصلوں کا ادل بدل اپنائیں
کالر راٹ (Collar rot) موجب: فائٹوفیتھورا میگا سپرما (Phytophthora megasperma)	یہ بیماری بذریعہ آبپاشی بیمار پودوں سے زیادہ پھیلتی ہے۔ اس بیماری کے تخم ریزے جنہیں زوو سپورز (Zoospores) کہتے ہیں پانی کے ذریعے تیر کر زمین کی سطح سے پودے پر حملہ کر کے پودے کے تنے کے گرد سیاہ رنگ کا دائرہ بناتے ہیں۔ بعد میں یہ دائرے زیادہ بڑے ہو جاتے ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس سے پودے کی جڑیں بھی گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔	■ خس وخاشاک ■ بذریعہ جڑی بوٹیاں ■ بذریعہ آبپاشی	■ بیماری ظاہر ہونے پر پھپھوندی کش زہر + میٹا لیکسل + مینکو زیب یا فوسٹائل ایلومینیم بحساب 250 گرام فی ایکڑ پانی میں حل کر کے تنے کے نچلے حصے پر سپرے کریں ■ بیماری کی علامات شروع ہونے پر بیمار پودے جڑ سے اکھاڑ کر تلف کر دیں ■ کاشت وٹوں پر کریں اور آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی پودوں کے تنوں کو براہ راست نہ چھوئے ■ متاثرہ خالی زمین میں مئی کے مہینے میں ہل چلائیں اور کھلا چھوڑ دیں ■ فصلوں کو ادل بدل کر کے کاشت کریں

تل کا بٹور (Phyllody) موجب: فائیٹو پلازما (Phytoplasma)	یہ مرض رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے بیمار پودے سے صحت مند پودوں تک منتقل ہوتا ہے۔ اس بیماری کی اہم علامت پھولوں کا چڑ مڑ ہو جانا ہے۔ پھول کے نر اور مادہ حصے پتوں کی طرح سبز اور موٹے ہو جاتے ہیں اور پھل بنانے کے قابل نہیں رہتے۔ بعض اوقات بیمار پودے پر صحت مند پھول بھی نظر آتے ہیں جو کہ بعد میں پھل پیدا کئے بغیر گر جاتے ہیں۔	■ بذریعہ رس چوسنے والے کیڑے	■ یہ بیماری رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے پھیلتی ہے لہٰذا ان کیڑوں کے انسداد کے لئے ایسٹا میپرڈ بحساب 125 ملی لٹر یا امیڈا کلوپرڈ 20 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ تا کہ بیماری کو پھیلنے سے روکا جائے ■ بیماری والے پودے اکھاڑ کر تلف کر دیں ■ تل کی کاشت سفارش کردہ وقت سے پہلے نہ کریں
تنے کا جھلساؤ (Stem Blight) (Didymella Bryoniae)	یہ بیماری گرم مرطوب موسم میں زیادہ پھیلتی ہے اور جولائی اگست کی بارشیں اس کے لیے سازگار ماحول پیدا کرتی ہے۔ ابتداء میں پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ لمبائی میں بڑھ کر گہرے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں اور تنے کے گرد مکمل پھیل جاتے ہیں۔ شدید حملہ میں تنا کالا ہو جاتا ہے۔ تنا اور شاخیں مرجھا جاتی ہیں۔ بعض اوقات تنا ٹوٹ بھی جاتا ہے۔	■ متاثرہ فصل سے لیا گیا بیج ■ متاثرہ پودوں کے خس و خاشاک ■ ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلتے ہیں	■ بیماری کی ابتدائی علامات ظاہر ہوتے ہی ٹیبوکونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب ایک گرام یا ڈائی فینا کونازول + ازاکسی سٹرابن بحساب 2.0 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں ■ بیماری کے لیے موسمی حالات سازگار ہوں تو پھپھوندی کش زہر کا احتیاطاً سپرے کریں

تل کے نقصان دہ کیڑے اور اُنکا انسداد

تل کی کامیاب کاشت کے لئے ضرر رساں کیڑوں کا بروقت انسداد اشد ضروری ہے۔اگر یہ کیڑے بروقت اور مناسب زہر سے کنٹرول نہ کیے جائیں تو فصل کیلئے بے حد نقصان کا باعث بن جاتے ہیں۔تل کے نقصان دہ کیڑوں کی شناخت اور انسداد حسب ذیل ہے۔

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
تل کی پھلی کی سنڈی یا پتا لپیٹ سنڈی (Sesame Leaf Webber/Sesame Capsule Borer)	ابتدائی حالت کی سنڈی سفید رنگ کی ہوتی ہے لیکن بعد میں سبز ہوجاتی ہے جس پر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے ہوتے ہیں۔ پروانے نارنجی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا فصل کے اُگاؤ کے فوراً بعد نرم شگوفوں پر حملہ آور ہوتا اور نرم پتوں کو جوڑ دیتا ہے۔سنڈی ان جڑے ہوئے پتوں کے اندر ہوتی ہے اور ان کو کھا کر نقصان کرتی ہے۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پتے خشک ہوجاتے ہیں اور بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ پھلیاں بنتے وقت چھوٹی سنڈیاں ان میں داخل ہوکر بیج کو کھا جاتی ہیں۔ ■ اس کی معاشی نقصان کی حد 8 تا10 فیصد پودوں پر نقصان ہے	■ لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر یا ■ ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا ■ کلورینٹرانیلی پرول 20 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر یا ■ لیوفینوران 50 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا ■ سپینو رام 120 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں
سفید مکھی (Whitefly)	اس کیڑے کا جسم زردی مائل ہوتا ہے جو سبز پتوں پر صاف نظر آتا ہے۔بالغ مکھی کے جسم اور پروں پر سفید سفوف پایا جاتا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کا رس چوستے ہیں اور پتوں کی نچلی سطح پر پائے جاتے ہیں۔ اس کیڑے کا نقصان تین طرح سے ہوتا ہے۔ (i) پودے رس چوسنے کی وجہ سے کمزور ہوجاتے ہیں۔ (ii) رس چوسنے کے ساتھ ساتھ یہ پودوں کی سطح پر شہد جیسی رطوبت بھی خارج کرتے ہیں جن پر سیاہ اُلی اُگ آنے کی وجہ سے خوراک بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔(iii) یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔سفید مکھی کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔ ■ اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بچے فی پتہ ہے	■ پائری پروکسی فن 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا ■ سپائروٹیٹرامیٹ 240 ایس سی بحساب 125 ملی لٹر اور بائیو پاور بحساب 250 ملی لٹر ملا کر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ■ فلونیکامڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 80 گرام فی ایکڑ سپرے کریں

چست تیلا (Jassid)	یہ کیڑا سبزی مائل پیلے رنگ کا اور بہت زیادہ متحرک ہوتا ہے۔ ذرا سا بھی چھیڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کر جاتا ہے۔ اس لئے اسے چست تیلہ کہتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ کیڑا نہ صرف رس چوس کر نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پودوں میں زہریلے مادے بھی داخل کرتا ہے۔ حملہ شدہ پتوں کے کنارے نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں پتے خشک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔ ■ اس کی معاشی نقصان کی حد 1 بالغ + بچے فی پتہ ہے	■ ایسیفیٹ 97 DS بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ **یا** ■ نائٹن پائرام 70 اے ایس بحساب 200 گرام فی ایکڑ سپرے کریں **یا** ■ تھائیامیتھاکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ سپرے کریں **یا** ■ ڈائینوٹی فیوران 20 ایس جی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں **یا** ■ ڈائی میتھویٹ 40 EC بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں
میرڈ بگ (Mirid Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔ جس کا جسم بیضوی اور رنگت سبزی مائل پیلی ہوتی ہے۔ دیکھنے میں یہ چست تیلے سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن اس کی ٹانگیں چست تیلے کی نسبت قدرے لمبی ہوتی ہیں۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں، پھولوں اور نرم شگوفوں سے رس چوستے ہیں۔ رس چوستے وقت زہریلا مادہ خارج کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پتے اور شگوفے خشک ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور فصل جھلسی ہوئی دکھائی دینے لگتی ہے۔ اس کیڑے کا حملہ فصل کے آخری مرحلے یعنی پھول اور پھلیاں بنتے وقت زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے نقصان بھی زیادہ شدید ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔	اس کیڑے کی تعداد جب 6 فی پودا سے بڑھ جائے تو سپرے کریں۔ ■ کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں **یا** ■ امیڈا کلو پرڈ 200 ایس ایل، بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں ■ نائٹن پائرام 70 اے ایس بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں **یا** ■ بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں

کاٹن ملی بگ (Cotton Mealy Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔شکل و صورت میں بیضوی ہوتا ہے۔جسم پر سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔مادہ پروں کے بغیر اور نر پردار ہوتا ہے۔یہ کیڑا پچھلے چند سالوں سے کپاس کے علاوہ بہت سے دوسرے پودوں پر حملہ کر کے نقصان کر رہا ہے۔تل کی فصل پر بھی اس کا حملہ دیکھا گیا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں اور نرم شگوفوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں ۔یہ زیادہ تر نرم شاخوں پر پایا جاتا ہے۔رس چوستے ہوئے منہ سے زہریلا مادہ خارج کرتا ہے جس سے پودے سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک میٹھا رس بھی خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی ای اگ آتی ہے جس کی وجہ سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ ■ معاشی نقصان کی حد؛اس کا حملہ جونہی ٹکڑیوں میں نظر آئے تو وہاں سپرے کریں۔	■ میلاتھیان57EC بحساب500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ■ پروفینوفاس500ای سی بحساب800 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ■ بائی فینتھرین10ای سی بحساب250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں
تھرپس (Thrips)	بالغ لمبوترے اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے اور نوکیلے ہوتے ہیں جن کے پچھلے کناروں پر لمبے بال ہوتے ہیں۔شکل اور رنگ میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پَر اور چھوٹے ہوتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑ مڑ ہوجاتے ہیں اور آہستہ آہستہ خشک ہوجاتے ہیں۔حملہ شدہ پتے کی سطح چمکیلی ہوتی ہے۔ ■ اس کی معاشی نقصان کی حد5 بالغ + بچے فی پتہ یا نقصان کی علامات ظاہر ہونے پر ہے۔	■ سپینٹورام120SC بحساب80 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ■ ناٹکن پائرام10 اے ایس بحساب200 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ■ کلورفینا پائر360SC بحساب80 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ، ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے ۔بارانی اور تھر کے علاقے میں یہ کیڑا اہم مسئلہ ہے۔یہ زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیرِ زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اُکھاڑے جاسکتے ہیں۔ ■ اس کی معاشی نقصان کی حد5 فی صد نقصان ہے	■ کلورپائیری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 سے 2 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔ یا ■ فپرونیل2.5 ای سی بحساب1 سے1.5 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں

نوٹ

- زہروں کا انتخاب اور استعمال دی گئی سفارشات کے مطابق اور محکمہ زراعت کے توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں اور تل کے خوردنی استعمال کو لازمی مدنظر رکھیں
- زہر کے لیبل پر درج PHI یعنی فصل کی برداشت سے پہلے زہر استعمال کرنے کے کم از کم وقفہ کو ضرور مدِنظر رکھیں اور اس کے بعد فصل پر زہر کا استعمال نہ کریں تا کہ جنس میں زہر کی باقیات نہ پائی جائیں
- تل کی قسم ٹی ایچ-6 پر نسبتاً سبز تیلا اور میمز ڈ بگ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں ورنہ فصل مکمل تباہ ہو سکتی ہے

توسیعی سرگرمیاں

اہداف

صوبائی حکومت ہر ضلع میں تل کے زیرِ کاشت رقبہ کا ہدف وفاقی حکومت کی منظوری سے مقرر کرے گی۔

اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم تل کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔ جو چھپنے کے بعد اس وقت آپ کے زیرِ مطالعہ ہے۔ اس میں تل کی کاشت کے بنیادی اصول تفصیل سے درج کئے گئے ہیں تا کہ توسیعی کارکنان ان کے مطالعہ سے کاشتکار کی بہتر رہنمائی کر سکیں۔

حکمت عملی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں تل کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا۔ اس کے بارے میں صوبائی حکومت کو مطلع کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

بیج کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو تل کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔ اس کے علاوہ بیج تل پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس بھی دستیاب ہو سکے گا۔

کھاد کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اس امر کا اہتمام کرے گا کہ ضلع کے اندر کھاد کمپنیوں کے پاس کھاد کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود رہے تا کہ کاشتکاروں کو تل کی فصل کے لئے کھاد کی دستیابی با آسانی ہو سکے۔

زرعی زہروں کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی زہروں کا وافر ذخیرہ موجود رہے تا کہ کاشتکاروں کو زرعی ادویات بروقت مل سکیں۔

تربیت کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر تربیت کا انعقاد کیا جائے گا۔ جن میں ماہرین زراعت تل کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کا فیلڈ اسٹاف تل کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے گا، کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائیگا تا کہ وہ اس کا سدباب کر سکیں۔

کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام

ضلع کی تحصیل و مرکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ کاشتکاروں کو تل کی فصل کے متعلق حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کرے گا۔ فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کر کے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

اشتہاری مہم

نظامت زرعی اطلاعات محکمہ زراعت تل کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشتکار حضرات کی بروقت خدمت کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم جاری رکھے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار تل اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا ہفتہ صبح 8 بجے سے شام 8 بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کر کے فنی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔فصلات کے اعداد و شمار سے متعلقہ معلومات کے لئے ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف&ٹی) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	تحقیقاتی ادارہ تیلدار اجناس AARI، فیصل آباد	041	9200770	doilseeds@yahoo.com
4	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	directorppri@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیوٹ AARI, فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-59	mhassan@niab.org.pk
7	ڈائریکٹر جنرل، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com

4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ،لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

1	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	ddaenns@gmail.com
6	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagrittsingh@yahoo.com
10	چنیوٹ	0476	9210171	chiniot.agri@yahoo.com
11	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmailcom
13	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
14	نارووال	0542	2413002	ddanarowal@gmail.com

daextgujrat@gmail.com	9330345	053	نظامت زراعت (توسیع) گجرات	15
ddaextgujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	16
ddaextmbdin@gmail.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	17
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	18
docotor35@gmail.com	6601280	055	وزیرآباد	19
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	20
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	21
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	22
ddaextkhb@gmail.com	920158	0454	خوشاب	23
doagriextmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	24
daextswl@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	25
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	26
ddaextok@gmail.com	9200264	044	اوکاڑہ	27
ddaextpakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	28
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	29
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	30
ddaextkwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	31

32	لودھراں	0608	921106	doalodhran@gmail.com
33	وہاڑی	067	9201185	doaextvehari@hotmail.com
34	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	062	9255181	directoragriextbwp@gmail.com
35	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
36	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@gmail.com
37	رحیم یار خان	068	9230129	ddaextrykhan1@gmail.com
38	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	064	9260142	daextdgk@gmail.com
39	ڈیرہ غازی خان	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
40	لیہ	0606	920301	doaextlayyah@gmail.com
41	راجن پور	0604	920084	ddaextrp2@gmail.com
42	مظفرگڑھ	066	9200042	ddaagriextmzg@gmail.com
43	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
44	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
45	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
46	جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
47	اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com

تل کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- تل کی کاشت کے لئے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہو موزوں ہے
- زمین اچھی طرح تیار کریں اور ہموار کریں۔تل کی فصل کی بوائی تروتر میں کریں اور بوائی صبح یا شام کے وقت کریں
- تل کی سفارش کردہ اقسام انمول تل، ٹی ایچ-6،ٹی ایس-3،ٹی ایس-5،بلیک کنگ، نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم سفارش کردہ وقت پر کاشت کریں
- انمول تل اور ٹی ایچ -6 کے لئے بیج کی شرح 1.5 تا 2 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ٹی ایس-5،ٹی ایس-3،بلیک کنگ کے لئے بیج کی شرح ایک تا ڈیڑھ کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم کے لئے بیج کی شرح ایک کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- تل بذریعہ ڈرل کاشت کریں،اور سفارش کردہ قطاروں کا باہمی فاصلہ برقرار رکھیں
- نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم کی بوائی اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلہ پر قطاروں میں کریں۔اس طرح کاشت کی صورت میں فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہونے پر ٹریکٹر رجر کے ساتھ کھیلیاں بنادیں
- زیادہ بارش والے علاقوں یا پکی زمینوں پر تل کی کاشت وٹوں پر کریں جس کے لئے اب پلانٹر بھی دستیاب ہے
- جب فصل چار پتے نکال لے تو پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ برقرار رکھنے کے لئے چھدرائی کریں
- کتابچہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق فصل سے جڑی بوٹیوں کا انسداد کریں
- تل کی فصل میں سفارش کردہ کھادوں کا استعمال کتابچہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق کریں
- نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے تدارک کے لئے کتابچہ میں درج ہدایات اور محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں
- جب پودوں کی نچلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہوجائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار سطح پر سیدھے کھڑے کردیں

- پھلیاں خشک ہونے پر ان کو جھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفے وقفے سے دو تین دفعہ دوہرائیں تا کہ بیج مکمل طور پر علیحدہ ہو جائے
- بیج کو دو تا تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب اس میں نمی 8 تا 10 فیصد رہ جائے تو صاف کر کے ذخیرہ کر لیں
- زرعی زہروں کا استعمال کرتے وقت ان کی PHI یعنی فصل کی برداشت سے پہلے زہر استعمال کرنے کے کم از کم وقفہ کو ضرور مدِ نظر رکھیں اور اس کے بعد فصل پر زہر کا استعمال نہ کریں تا کہ جنس میں زہر کی باقیات نہ پائی جائیں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ فصل پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور محکمانہ سفارشات کی روشنی میں تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں
- ضرورت سے زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ خشک سالی وزیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔ مختلف کاشتی عوامل کو بروئے کار لاتے وقت موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں

☆☆☆

تیار کردہ

نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

منظور کردہ

نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ و اشاعت

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

اشاعت: 2024 تعدد: 2000